www.wbcsmadeeasy.in

MSC (C)-3/19

2019

URDU, LETTER WRITING, PRECIS WRITING, COMPOSITION AND TRANSLATION

Time Allowed—3 Hours *Full Marks—200*

If the questions attempted are in excess of the prescribed number, only the questions attempted first up to the prescribed number shall be evaluated and the remaining ones ignored.

The figures in the margin indicate marks for each questions.
All questions carry equal marks.

1. Wtite a letter from the following topics to the editor of an Urdu newspaper in 150 words. Write X, Y, Z, in stead of your name. 40

(الف) ۱۷رویں لوک سبھا لوک سبھا الیکشن 2019ء
(ب) یوم ماحولیات اور ہمارے فرائض
(ج) جی ایس ٹی (GST) اور اس کے اثرات

2. Draft a report on the following topic in 200 words. 40

بے روزگاری ہندوستان کا قومی مسئلہ ہے۔

3. Write a precis of the following passage in Urdu (Use special shete provided for this purpose). 40

درج ذیل اقتباس کی تلخیص پیش کیجئے۔ (تلخیص کے لئے مہیا شدہ کاغذ کا استعمال کیجئے)۔

''شمالی ہندوستان میں مغل سلطنت تھی جس کی سرکاری زبان فارسی تھی اور تمام اغراض و مقاصد کے لئے

For guidance of WBCS Prelims , Main Exam and Interview by WBCS Gr A Officers/ Toppers, WBCS Prelims and Main Mock Test (Classroom & Online), Optional Subjects, Studymaterials, Correspondence Course etc.Call WBCSMadeEasy™ at 9674493673 or mail us at mailus@wbcsmadeeasy.in

www.wbcsmadeeasy.in

فارسی ہی کا استعمال کیا جاتا تھا اس لئے جب اردو نثر کا آغاز ہوا تو اس پر فارسی کے اثرات بہت گہرے تھے اس کے علاوہ ایک بزرگ شاعر مرزا مظہر جان جاناں نے اس بات کی دانستہ کوشش کی کہ اردو میں جو ہندوستانی اصل کے الفاظ موجود ہیں ان کے بجائے عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال کیئے جائیں۔ دکنی نثر میں ایک تو بعض الفاظ ایسے تھے جو اردو کے مزاج سے مطابقت نہیں رکھتے تھے اور دوسرے یہ کہ مظہر کا رجحان ایک تحریک کی شکل اختیار کر گیا تھا کچھ عرصہ بعد یہ ہوا کہ عہد متوسط کی نثر کے تمام ناہموار دکنی الفاظ اور ہندوستانی اصل کے الفاظ دونوں ترک کر دیئے گئے۔ ان کی جگہ عربی اور فارسی کے الفاظ، محاورے اور ترکیبیں استعمال کی جانے لگیں۔ عہد متوسط میں فارسی نثر کا جو انداز رائج تھا اور جو کتابیں مقبول تھیں وہ انتہائی پر تکلف اور تصنع سے بھری ہوئی تھیں اردو میں بھی اس کی تقلید کی جانے لگی اس وجہ سے عہد متوسط کی نثر فارسی آمیز ہوگی۔ اسی درمیان ۱۸۰۰ء میں فورٹ سینٹ جارج رائٹرس کالج کی طرح کلکتہ میں ایک کالج فورٹ ولیم کالج کے نام سے قائم کیا گیا۔ اس کا مقصد بھی انگریز ملازموں کو ہندوستانی رسم و رواج اور ہندوستانی زبانوں سے روشناس کرانا تھا اس کالج میں ہندوستانی زبان کا بھی ایک شعبۂ قائم کیا گیا۔ اس شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر گل کرائسٹ تھے۔ اس دور میں اردو نثر میں کوئی ایسی کتاب نہیں تھی جو انگریزوں کے نصابِ تعلیم میں شامل کی جاتی اس مقصد کے لئے اس کالج میں اردو نثر نگاروں کا تقرر کیا گیا ان کے ذریعہ بعض کتابیں ترجمہ کرائی گئیں۔ ان میں سب سے مشہور کتاب میر امن دہلوی کی ''باغ و بہار'' ہے۔ اصل میں یہ ایک فارسی کتاب کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ سلیس اور سادہ ہونے کے علاوہ عام بول چال کی زبان میں کیا گیا تھا یہ کتاب اردو نثر کی تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتی ہے اس کے بعد غالبؔ نے اپنی منفرد اور دلچسپ مکتوب نگاری کے ذریعہ اردو نثر میں اہم اضافہ کیا پھر سر سید اور ان کے رفقاء نے کچھ تو انگریزی کے زیر اثر اور کچھ اپنے اصلاحی مقصد کے لئے شعوری طور پر اردو نثر کو پروان چڑھایا۔

4. Read the follwing text carefully and write the answers of the questions. 40

درج ذیل متن کو غور سے پڑھئے اور نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

''اردو کی پیدائش شمالی ہند میں ہوئی یہ بات مسلمہ ہے وہی اردو بولنے والے دکن میں جب آباد ہوئے تو اس زبان کا فروغ دکن میں ہوا۔ اردو کے نام مقام کی مناسبت سے بدلتے گئے۔ چونکہ اردو ہند میں پیدا ہوئی اس وجہ سے اسے ہندی بھی کہا گیا۔ اور ہندوستان کی مناسبت سے ہندوی بھی کہلائی۔ ابتدا میں اردو کو ہندی اور ہندوی بھی کہا

For guidance of WBCS Prelims , Main Exam and Interview by WBCS Gr A Officers/ Toppers, WBCS Prelims and Main Mock Test (Classroom & Online), Optional Subjects, Studymaterials, Correspondence Course etc.Call WBCSMadeEasy™ at 9674493673 or mail us at mailus@wbcsmadeeasy.in

www.wbcsmadeeasy.in

گیا۔ دہلی میں چونکہ اس کو فروغ حاسل ہوا اس وجہ سے وہ زبان دہلوی بھی کہلائی اور جب گجرات پہنچی تو گجری کے نام بھی پکاری گئی۔ دکن میں جب وہ آئی تو دکنی کہلائی۔ دکن کے بعد جب وہ ادبی روپ اختیار کر کے شمالی ہند پہنچی تو ریختہ کہلائی۔ شاہی دربار میں پہنچی تو اردوِ معلیٰ کہلائی اس کا نام اردو بہت بعد میں پڑا۔

قدیم اردو اور دکن ایک ہی زبان تھی۔ اسی وجہ سے شمس اللہ قادری نے جب دکنی شعراء کا تذکرہ لکھا تو اسے ''اردوئے قدیم'' کا نام دیا۔ دکن اور قدیم اردو کی لسانی خصوصیات ایک ہیں۔ اس وجہ سے ہم دکن کو قدیم اردو اور قدیم اردو کو دکنی کہیں تو ایک ہی بات ہوگی۔ دکن کی سب سے بڑی اور اہم خاصیت یہ تھی کہ وہ ہندوستان کی دوسری زبانوں سے بہت قریب تھی۔ جیسا کہ ڈاکٹر جمیل جالبی نے لکھا کہ اس زمانے میں دکنی اردو پر کھڑ بولی۔، برج بھاشا، اودھی، سائیکی، راجستھانی، سنسکرت کے اثرات پڑ رہے تھے۔ ڈاکٹر مسعود حسین خاں فخر الدین نظامی کی زبان کا تجزیہ کرتے ہوئے لکھا کہ اس پر راجستھانی اور پنجابی کے علاوہ آپ بھرنسی روایات کا بھی اثر صاف طور پر نظر آتا ہے اور یوں دکنی زبان پر نواحِ دہلی کی کئی زبانوں کے اثرات دکھائی دیتے ہیں۔''

۱۔ اردو کو ہندی یا ہندوی کیوں کیا گیا؟ 10

۲۔ کیا دکنی اور قدیم اردو ایک زبان تھی؟ 10

۳۔ دکنی شعراء کا تذکرہ کس نے لکھا۔ 8

۴۔ اردو زبان پر کن کن زبانوں کے اثرات کا دعویٰ کیا گیا؟ 12

5. Translate into Urdu. 40

Our total environment influences our life and our way of living. The main elements of our environment are men, animals, plants, soil, air and water. There are relationships among these elements. When their relationships are disturbed, life becomes difficult and impossible. By keeping the environment safe man can ensure a healthier and happier life.

For guidance of WBCS Prelims , Main Exam and Interview by WBCS Gr A Officers/ Toppers, WBCS Prelims and Main Mock Test (Classroom & Online), Optional Subjects, Studymaterials, Correspondence Course etc.Call WBCSMadeEasy™ at 9674493673 or mail us at mailus@wbcsmadeeasy.in